بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily

ALFAZL

RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۷ شہادت ۱۳۴۶ ہش ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۸۶ھ ۷ اپریل ۱۹۶۷ء	نمبر ۷۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو اور استقامت چاہو۔

اُس وقت دعا میں قبولیت اور نماز میں لذت پیدا ہوگی

"بعض لوگ دُعا کی درخواست کرتے ہیں کہ میرے لئے دُعا کرو۔ مگر افسوس ہے کہ وہ دعا کرانے کے آداب سے واقف نہیں ہوتے۔ عنایت علی نے دعا کی ضرورت سمجھی اور خواجہ علی کو بھیج دیا کہ آپ جاکر دُعا کرائیں کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جب تک دعا کرانے والا اپنے اندر ایک صلاحیت اور اتباع کی عادت نہ ڈالے دعا کارگر نہیں ہو سکتی۔ مریض اگر طبیب کی اطاعت ضروری نہیں سمجھتا ممکن نہیں کہ فائدہ اٹھا سکے۔ جیسے مریض کو ضروری ہے کہ استقامت اور استقلال کے ساتھ طبیب کی رائے پر چلے تو فائدہ اٹھائے گا۔ ایسے ہی دعا کرانے والے کے لئے آداب اور طریق ہیں۔ تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ سے کسی نے دعا کی خواہش کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ دودھ چاول لاؤ۔ وہ شخص حیران ہوا۔ آخر وہ لایا۔ بزرگ نے دُعا کی اور اس شخص کا کام ہو گیا۔ آخر اسے بتلایا گیا کہ یہ صرف تعلق پیدا کرنے کے لئے تھا۔ ایسا ہی بابا فرید صاحب کے تذکرہ میں لکھا ہے کہ ایک شخص کا قبالہ گم ہوا اور وہ دُعا کے لئے آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے حلوہ کھلاؤ اور وہ قبالہ حلوائی کی دوکان سے مل گیا۔

ان باتوں کے بیان کرنے سے میرا یہ مطلب ہے کہ جب تک دُعا کرنے والے اور کرانے والے میں ایک تعلق نہ ہو متاثر نہیں ہوتی۔ غرض جب تک اضطرار کی حالت پیدا نہ ہو اور دعا کرنے والے کا قلق دعا کرانے والے کا قلق نہ ہو جائے کچھ اثر نہیں کرتی۔ بعض اوقات یہی مصیبت آتی ہے کہ لوگ دعا کرانے کے آداب سے واقف نہیں ہوتے اور دعا کا کوئی بیّن فائدہ محسوس نہ کرکے خدا تعالےٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں اور اپنی حالت کو قابل رحم بنا لیتے ہیں۔

بالآخر میں کہتا ہوں کہ خود دعا کرو یا دعا کراؤ پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو۔ استقامت چاہو اور توبہ کے ساتھ گر جاؤ کیونکہ یہی استقامت ہے۔ اس وقت دُعا میں قبولیت نماز میں لذت پیدا ہوگی۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳ و ۲۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۶ اپریل۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

محترم کرنل حبیب احمد صاحب بندش پیشاب کے عارضہ سے پھر علیل ہو گئے ہیں قبل ازیں دو بار اپریشن ہو چکا ہے۔ لیکن تاحال کلی طور پر صحت نہیں ہوئی۔ احباب جماعت شفائے کامل و عاجل کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

شوریٰ کا اجلاس

امسال مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ "ایوان محمود" (ہال خدام الاحمدیہ) میں منعقد ہوگی۔ احباب مطلع رہیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

ایک نہایت ضروری احتیاط

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اِس وقت پاکستان کے بعض علاقوں میں بعض وبائی متعدی بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں جیسے cerebro spinal meningitis [sic; printed partly illegibly] Small Fever [illegible] اور چیچک وغیرہ۔ جس سے خطرہ ہے کہ اگر اس علاقہ کے لوگ دوسرے علاقوں میں جائیں تو یہ بیماریاں اس علاقہ میں بھی پھیل جائیں۔ اس لئے احباب کو اس امر کا خاص خیال رکھنا چاہیئے کہ ان حالات میں بغیر اشد ضرورت کے اپنے علاقہ سے باہر نہ جائیں۔

نیز اگر کسی دوست کو گلے یا ناک میں کوئی تکلیف ہو تو ان کو یہ احتیاط بھی کرنی چاہیئے کہ وہ جب کسی اور دوست سے مخاطب ہوں تو ایسی کیفیت نہ ہو کہ ان کے سانس کی ہوا دوسرے تک پہنچے جس سے انکی یہ تکلیف دوسرے کو بیمار کرنے کا موجب بن جائے۔ نیز اس صورت میں کسی سے معانقہ سے بھی اجتناب مناسب ہے۔ اسی طرح اگر وہ اس صورت میں اپنے منہ پر کپڑا رکھیں تو زیادہ بہتر ہے تاکہ ایک دوسرے کا سانس اندر نہ جائے اور بیماری پھیلانے کا موجب نہ بنے۔ نمائندگان شوریٰ بھی ان احتیاطوں کو مدنظر رکھیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ اپریل ۱۹۶۷ء

خوش آمدید

ہم ان تمام دوستوں کی خدمت میں جو جماعتوں کے نمائندہ منتخب ہو کر مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے ربوہ تشریف لائے ہیں خوش آمدید کا نذرانہ پیش کرتے ہیں۔

ہمیں یقین ہے کہ نمائندگان احباب ان قواعد و ضوابط سے اچھی طرح مانوس ہیں جو اس مجلس سے تعلق رکھتے ہیں۔ تاہم ہم یہاں چند باتیں ان کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جو قواعد و ضوابط کے علاوہ محض اسلامی اخلاق سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور جن سے ذرا سا انحراف بھی ہمیں تقوے کے مقام سے گرا سکتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جماعت احمدیہ کی تربیت شروع ہی سے دیانت، امانت اور قربانی کے اصولوں پر ہوئی ہے۔ اور احباب کو احساس ہے کہ وہ دنیا میں اسلامی اخلاق کا معیار قائم کرنے اور دوسروں کے سامنے نمونہ پیش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہمیں امید ہی نہیں بلکہ یقین واثق ہے کہ جہاں تک مشاورت کا تعلق ہے، احباب جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

شاورھم فی الامر فاذا عزمت فتوکل علی اللہ

یعنی اے ہمارے رسول مسلمانوں سے مشورہ کر لیا کرو اور جب ایک نتیجہ پر پہنچ کر آپ اس کام کا ارادہ کر لیں تو اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے کام شروع کر دیں۔

یہاں احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو بعض امور میں جو ایجنڈا میں داخل ہیں مشورہ کے لئے تشریف لائے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ آپ پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کہ آپ دوست نہایت سوچ بچار کر کے ان امور پر رائے ظاہر کریں گے اور ہر ذاتی اور پارٹی بازی کے تعصب سے بالا ہو کر اظہار کریں گے کیونکہ اسلامی اخلاق اور تقویٰ کا یہی تقاضہ ہے۔

یاد رہے کہ جو باتیں شوریٰ میں کثرت رائے سے پاس ہوتی ہیں اور جن کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز منظور فرما لیتے ہیں۔ ان میں سے اکثر جماعتی کاموں اور محکمہ جات کے لئے قانون بن جاتی ہیں۔ اور یقیناً اکثر ان میں ایسی ہوتی ہیں جو دوامی اثر رکھتی ہیں۔ انسان رائے کے اظہار میں غلطی کر سکتا ہے۔ اس لئے خلیفۂ وقت کی منظوری لازمی ہوتی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کی راہ نمائی کرتا ہے۔ اس لئے چونکہ عارضی اور وقتی امور کو چھوڑ کر بعض فیصلے ایسے ہوتے ۴۴

۴۴ ہیں جو ہمیشہ تک کے لئے ہوتے ہیں۔ لہٰذا ایسے دوامی فیصلے مطالبہ کرتے ہیں کہ اہل مشورت اپنی ذاتی بے لاگ اور مبنی بر تقوے رائے دیں۔ اور ہم سب ان فیصلوں کے مطابق عمل کرنے کا اہتمام کریں۔

یہ باتیں صرف احباب کی یاد دہانی کے لئے پیش کی گئی ہیں ورنہ ہمیں کامل یقین ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہر فرد جو ایک زندہ جماعت ہے اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح سمجھتا ہے۔

ہم آخر میں پھر ایک دفعہ احباب کی خدمت میں خوش آمدید کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی راہ نمائی فرمائے اور وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحیح مشورہ دے کر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہوں۔ اور ہمیں فیصلہ کے مطابق عمل درآمد کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہم سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

حدیث النبیؐ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل و عیال کی سادہ خوراک

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت ما شبع ال محمد صلی اللہ علیہ وسلم منذ قدم المدینۃ من طعام البر ثلاث لیال تباعاً حتی قبض

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے اہل و عیال نے جب سے مدینہ میں آئے۔ آپ کے روز وفات تک تین روز متواتر گیہوں کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔

(بخاری کتاب النفقات)

قطعات

یہ مسیحائے زماں کی سانس ہے
زندگیٔ جاوداں کی سانس ہے
لے رہی ہے سانس پھر فصلِ بہار
اکھڑی اکھڑی سی خزاں کی سانس ہے

دادیم دانشے۔ دلِ ناداں خریدہ ایم
سرمایۂ حرارتِ ایماں خریدہ ایم
صد چشمہ ہائے آبِ خضر دادہ ایم ما
تا یک نفس زعیسیٰ دوراں خریدہ ایم

تنویر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ کے فتح و نصرت کے وعدے

اسلام کی نشأۃ ثانیہ اور عظیم الشان غلبہ کا ظہور

(مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ حیدرآباد)

احمدیت ایک الٰہی سلسلہ ہے جو اسی طریق اور منہاج پر قائم کیا گیا ہے جس طرح قدیم الٰہی سلسلے قائم ہوتے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ جب دنیا کے لوگ اپنے خالق و مالک کو بھلا کر اور اپنی پیدائش کی غرض سے آنکھیں بند کرکے دنیا کی باتوں میں منہمک ہو جاتے ہیں۔ اور قربِ الٰہی کی برکات سے محروم ہو کر اخلاقی اور روحانی مقام سے نیچے گر جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو مبعوث کرکے انہیں پھر اپنی طرف اٹھاتا ہے اور ان کے اخلاق اور ان کے تہذیب و تمدن کو ایک نئے قالب میں ڈھال کر ایک جدید نظام کی بنیاد قائم کر دیتا ہے۔ یہ اسی قسم کا انقلاب ہوتا ہے جس طرح کہ موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا یا جس طرح عیسیٰ علیہ السلام کے وقت میں ہوا یا جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا کہ خدا نے ان مقدس نبیوں کے ذریعہ ایک بیج بو کر بالآخر اس بیج کے نتیجہ میں دنیا کی کایا پلٹ دی۔

بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت بھی اسی غرض اور مقصد کے لئے ہوئی اور آپ کے سلسلہ کے لئے بھی مقدر ہے کہ آہستہ آہستہ سارے نظاموں کو مغلوب اور اسلام کو غالب کرکے دنیا کو ایک نئی صورت میں ڈھال دے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے۔

ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور عظیم الشان غلبہ کا مختصر نقشہ جو حضورؑ کے الہامات اور کشوف میں بیان کیا گیا ہے ناظرین کے استفادہ کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

(۱)

احمدیت کے بتدریج ایک شجرۂ عظیمہ بن جانیکی پیشگوئی

قرآن کریم کی سورۂ فتح میں حضرت مسیح ناصری کی انجیل کے حوالے سے یہ پیشگوئی کی گئی ہے (یہ آیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی الہاماً نازل ہوئی)

ومثلھم فی الانجیل کزرعٍ اخرج شطأہ فازرہ فاستغلظ فاستوی علیٰ سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بھم الکفار۔

(سورہ فتح ع۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"واشار عیسیٰ بقولہ کزرعٍ اخرج شطأہ الی قومٍ اٰخرین منھم وامامھم المسیح بل ذکر اسمہ احمد بالتصریح واشار بھٰذا المثل الذی جاء فی القراٰن المجید الی ان المسیح الموعود لا یظھر الا کنبات لین لا کالشی الغلیظ الشدید۔"

(اعجاز المسیح ص۱۲۷)

یعنی "عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے قول کزرعٍ اخرج شطأہ میں واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم والی جماعت اور ان کے امام مسیح موعود کی طرف اشارہ کیا ہے بلکہ (سورہ صف) میں صراحت کے ساتھ اس کا نام احمد بتایا ہے اور قرآن کریم کی اس آیت میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ مسیح موعود کا ظہور (ابتداء میں) ایک نرم و نازک پودے کی طرح ہوگا۔"

آیت بالا کا مفہوم یہ ہے کہ مسیح موعود کے سلسلہ کی مثال ایک نرم و نازک پودہ کی طرح ہوگی جو پہلے تو سخت کمزور حالت میں نمودار ہوگا پھر درجہ بدرجہ درخت کی شکل اختیار کرتا چلا جائے گا یہاں تک کہ بالآخر ایک مکمل اور مضبوط اور عظیم الشان درخت کی صورت میں نمایاں ہوگا جس کی ترقی اور عروج کو دیکھ کر اور اللہ تعالیٰ کے شاندار فضلوں کو مشاہدہ کرکے مسیح موعود کی جماعت تو خوش ہوگی اور اس کے دشمن اس کی ترقیات اور کامیابیوں کو دیکھ کر غصہ سے پیچ و تاب کھائیں گے اور غیظ و غضب سے کراہیں گے۔

اس آیت میں خوشخبری دی گئی ہے کہ مسیح موعود کی جماعت کو عظیم الشان غلبہ اور فتوحات حاصل ہوں گی لیکن یہ سب کچھ بتدریج اور آہستہ آہستہ ظہور میں آئے گا۔

(۲)

نیا آسمان اور نئی زمین

"آئینہ کمالاتِ اسلام" میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنا ایک کشف تحریر فرمایا ہے جس میں فرماتے ہیں کہ

"میں نے حالتِ کشف میں دیکھا کہ میرے اندر خدا حلول کر آیا ہے اور میرا کچھ باقی نہیں رہا بلکہ سب کچھ خدا کا ہو گیا ہے اور گویا میں خدا بن گیا ہوں اور پھر میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہوئے کہ

"ہم نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۵۶۵)

اس کشف کی تشریح کرتے ہوئے حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"اس کشف کا مطلب یہ تھا کہ خدا میرے ہاتھ پر ایسی تبدیلی پیدا کرے گا کہ گویا آسمان اور زمین نئے ہو جائیں گے اور حقیقی انسان پیدا ہوں گے۔"

(چشمہ مسیحی ص۳۵)

اس کشف سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ایک عالمگیر انقلاب رونما ہوگا جس سے دنیا کا کوئی ملک اور دنیا کی کوئی قوم باہر نہیں رہے گی۔

(۳)

آپ کے متبعین کے منکرین پر قیامت تک غلبہ کی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

یاعیسیٰ انی متوفیک ورافعک الیّ ومطھرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص۵۵۶)

یعنی اے خدا کے مسیح لوگ تجھے مٹانے اور قتل کرنے کے منصوبے کریں گے لیکن میں تیری حفاظت کروں گا اور تیری وفات میری حفاظت میں ہوگی اور میں تجھے عزت کے ساتھ اپنی طرف اٹھاؤں گا اور منکروں کے تمام الزامات سے تجھے پاک کروں گا اور تیرے ماننے والوں کو قیامت کے دن تک تیرے انکار کرنے والوں پر غالب رکھوں گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس الہام کی نسبت فرماتے ہیں:۔

"اور یہ آیت کہ وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الیٰ یوم القیامۃ بار بار الہام ہوئی اور اس قدر متواتر ہوئی کہ جس کا شمار خدا ہی کو معلوم ہے اور اس قدر زور سے ہوئی کہ میخ فولادی کی طرح دل کے اندر داخل ہوگئی۔ اس سے یقیناً معلوم ہوا کہ خداوند کریم ان سب دوستوں کو جو اس عاجز کے طریق پر قدم ماریں بہت سی برکتیں دے گا اور ان کو دوسرے طریقوں کے لوگوں پر غلبہ بخشے گا۔ اور یہ غلبہ قیامت تک رہے گا۔ اور اس عاجز کے بعد کوئی مقبول ایسا آنے والا نہیں کہ جو اس طریق کے مخالف قدم مارے اور جو مخالف قدم مارے گا اس کو خدا تباہ کرے گا اور اس کے سلسلہ کو پائیداری نہیں ہوگی۔ یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے جو ہرگز تخلف نہیں کرے گا۔" (تذکرہ ص۶۲)

(۴)

عالمگیر غلبہ

قرآن کریم کی آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون (سورۂ صف ع۱) میں پیشگوئی کی گئی ہے کہ اسلام کو جملہ ادیانِ عالم پر غلبہ حاصل ہوگا۔ مفسرین قرآن نے تسلیم کیا ہے کہ اس غلبہ کا کامل ظہور مسیح موعود کے زمانہ میں ہوگا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آپ کو اس آیت کا مصداق قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے اس احقر العباد کو اس زمانہ میں پیدا کرکے اور صدہا نشانِ آسمانی اور خوارقِ غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ

تالیفات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرما دے اور اپنی حجت ان پر پوری کرے ......

.... غرض خداوند کریم نے جو اسباب اور وسائل اشاعتِ دین کے اور دلائل اور براہین اتمامِ حجت کے محض اپنے فضل اور کرم سے اس عاجز کو عطا فرمائے ہیں وہ امم سابقہ میں سے آج تک کسی کو عطا نہیں فرمائے۔ اور جو کچھ اس بارے میں توفیقاتِ غیبیہ اس عاجز کو دی گئی ہیں وہ ان میں سے کسی کو نہیں دی گئیں۔ وذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

سو چونکہ خداوند کریم نے اسباب خاصہ سے اس عاجز کو مخصوص کیا ہے اور ایسے زمانہ میں اس خاکسار کو پیدا کیا ہے کہ جو اتمام خدمتِ تبلیغ کے لئے نہایت ہی معین و مددگار ہے اس لئے اس نے اپنے تفضلات وعنایات سے یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ روزِ ازل سے یہی قرار یافتہ ہے کہ آیت مندرجہ بالا (یعنی ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ) اور نیز واللہ متم نورہ کا روحانی طور پر مصداق یہ عاجز ہے اور خدا تعالےٰ ان دلائل و براہین کو اور ان سب باتوں کو کہ جو اس عاجز نے مخالفوں کے لئے لکھی ہیں خود مخالفوں تک پہنچا دے گا۔ اور ان کا عاجز اور لاجواب اور مغلوب ہونا دنیا میں ظاہر کر کے مفہوم آیت متذکرہ بالا کا پورا کر دے گا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک "

(براہین احمدیہ حصہ چہارم ص۵۰۲ مطبوعہ ہدر پریس لاہور)

~~~~(۵)~~~~

علومِ جدیدہ کے مقابلہ میں اسلام کی فتحِ عظیم کی پیشگوئی

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے۔ اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں، کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں، مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ مَیں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رو سے مَیں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفۂ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کی جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنتوں کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہی ہیں اور مَیں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو الٰہی طاقت ضعیف کر دے کہ کالعدم کر دیوے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام ص۲۵۵)

اسی طرح حضورؑ نے اپنی جماعت کے متعلق پیشگوئی فرمائی ہے کہ وہ علم و معرفت میں اتنا کمال حاصل کرے گی کہ سب کا منہ بند کر دے گی۔ چنانچہ فرماتے ہیں :-

"خدا تعالےٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہانتک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدے کو پورا کرے گا۔ ...... سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیشخبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو۔ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیاتِ الٰہیہ ص۲۱)

(باقی)

--+--

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا وصول شدہ چندہ

بلا تاخیر مرکز میں بھجوایا جائے

دفتر ہذا میں موصول ہونے والی متعدد رپورٹوں سے یہ معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتوں میں فاؤنڈیشن کی وصول شدہ رقوم پڑی رہتی ہیں اور مرکز میں بروقت نہیں بھجوائی جاتیں۔ عہدیداران کو اس امر کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے کہ جہاں وہ وعدہ جات کے حاصل کرنے اور وصولی کرنے کی کوشش کرتے ہیں وہاں وصول شدہ رقوم کو بروقت مرکز میں بھجواتے رہیں تاکہ ادارہ اُن سے فائدہ اُٹھا سکے رقم کے مرکز میں بروقت نہ پہنچنے سے ادارہ اس سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔ امراء اور صدر صاحبان کی خدمت میں تاکیدی گذارش ہے کہ وصول شدہ رقم کو بروقت مرکز میں بھجوانے کے متعلق خاص طور پر نگرانی فرمایا کریں۔ مربیان اور انسپکٹران سلسلہ کی خدمت میں بھی اِس نگرانی میں تعاون کی درخواست ہے۔ اگر کہیں تساہل پایا جاوے تو فوری طور پر ادارہ ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

دُعائے مغفرت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی قاری غلام احمد صاحبؓ کی پوتی اور مکرم شیخ احمد صاحب مرحوم درویش قادیان کی بیٹی محترمہ مریم اقبال بیگم صاحبہ بیوہ عبدالعزیز اسمٰعیل صاحب مرحوم ملٹری کنٹریکٹر سیالکوٹ میں بعمر ۵۳ سال حرکتِ قلب بند ہو جانے سے بروز جمعرات ۳۰ مارچ ۱۹۶۷ء رات گیارہ بجے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ قادیان کی پیدائشی احمدی اور موصیہ تھیں۔ نہایت مخلص۔ ملنسار اور جرأت و ایثار پیشہ تھیں۔ سیالکوٹ کے ارد گرد کئی گاؤں میں بطور استانی بھی متعین رہیں۔ تبلیغ اور بچوں کو قرآن شریف پڑھانے کا بہت شوق تھا۔ ان کا جنازہ جماعت سیالکوٹ نے ۳۱ مارچ کو نمازِ جمعہ کے بعد کثیر تعداد میں پڑھا اور پھر ان کی نعش اسی روز تابوت میں ان کی بچیاں ربوہ لائیں۔ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری نے دفاتر صدر انجمن احمدیہ کے میدان میں نمازِ جنازہ پڑھائی۔ یکم اپریل صبح ۹ بجے بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئیں۔

ان کا ایک بچہ عزیز حامد احمد ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ میں چونڈہ محاذ پر شہید ہو گیا تھا باقی ایک لڑکا اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(جمشید ہاشمی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کے برادر نسبتی مکرم مرزا غلام احمد صاحب ابن مکرم مرزا غلام محمد صاحب چغتائی کو بتاریخ ۳۰ مارچ ۱۹۶۷ء بمقام لنڈن پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جو میرے خسر محترم کا پہلا پوتا اور مکرم شیخ صالح محمد صاحب آف ممباسہ حال انگلینڈ کا نواسہ ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر عطا فرمائے۔ صالح، خادمِ احمدیت، خوش بخت اور والدین کے لئے قرۃ العین اور دونوں خاندانوں کے لئے موجبِ رحمت و برکت بنائے۔ آمین۔

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت نومولود کا نام "محمود محمد" تجویز فرمایا ہے۔

(نور احمد عابد سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے
~~~~

سیرالیون کی احمدی جماعتوں کا اٹھارواں کامیاب سالانہ جلسہ

ملک کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کی شرکت غیر مسلم معززین کی شمولیت۔ اہم تقاریر

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر امیر و مبلغ انچارج جماعتہائے احمدیہ سیرالیون

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی اٹھارہویں کانفرنس نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کانفرنس کی تاریخوں کا اعلان قبل از وقت بذریعہ اشتہارات۔ اخبارات اور ریڈیو کئی بار کر دیا گیا۔ دو صد کے قریب دعوت نامے ملک پیراماؤنٹ چیفوں۔ حکومت کے عمائدین اور دیگر معززین کو بھجوائے گئے۔

ملک کے سیاسی حالات مخدوش تھے۔ تاہم جلسہ میں شریک ہونیوالوں کی حاضری توقع سے بڑھ کر رہی اور حاضرین میں اس مرتبہ گذشتہ سالوں کی نسبت غیر احمدی احباب کثرت سے شامل ہوئے۔ جن میں تین پیراماؤنٹ چیفس۔ چیف آف کانو۔ چیف آف مبولو چیف علاقہ سمبارو قابل ذکر ہیں۔

قیام و طعام کا انتظام بو جماعت کے سپرد تھا۔ جس نے اپنے فریضے کو نہایت خوش اسلوبی سے سنبھالا۔

مورخہ ۱۰ فروری بروز جمعہ صبح ساڑھے نو بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد خاکسار نے جملہ حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے انہیں اس جلسے کی غرض و غایت سمجھائی۔

اس کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام جو آپ نے یہاں کی مجلس شوریٰ کے موقعہ پر بھجوایا تھا حاضرین کو پڑھ کر سنایا گیا اس کے بعد اجتماعی دعا کی گئی۔

پہلے دن مندرجہ ذیل مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

۱۔ میں کیونکر احمدی ہوا؟
مکرم سجاد حیدر صاحب

۲۔ مسلم مدارس میں مذہبی تعلیم
مکرم محمد موسیٰ کمارا صاحب

۳۔ تاریخ اسلام کا ایک ورق
مکرم عطاء الرحیم صاحب

۴۔ احمدیت ہم سے کیا مانگتی ہے؟
محمد کمانڈا بونگے صاحب II

۵۔ نظام خلافت
مکرم مولوی ناصر احمد صاحب

جملہ حاضرین ان تقاریر کے دوران ہمہ تن گوش رہے۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد۔ چند ایک مقامی احمدیوں نے اپنے قبول احمدیت کے دلچسپ واقعات سنائے نماز فجر کے بعد خاکسار نے درس دیا۔

دوسرے روز جلسے کی کارروائی کا آغاز ساڑھے نو بجے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس روز مندرجہ ذیل مقررین نے تقاریر کیں۔

۱۔ توحید باری تعالیٰ
مکرم حبیب احمد صاحب

۲۔ تعلیم احمدیت
مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان

۳۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات
مولوی نصیر احمد خان صاحب

۴۔ سوانح حضرت احمد بانی سلسلہ علیہ السلام
مکرم مولوی عبدالشکور صاحب

۵۔ احمدیت کا آغاز سیرالیون میں خاکسار کے ذمہ تھا۔

نماز مغرب اور عشاء کے بعد دو تین دوستوں نے اپنے قبول احمدیت کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان کئے۔ اور اس طرح دوسرے دن کی کارروائی کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی۔

تیسرے روز کی کارروائی حسب پروگرام ساڑھے نو بجے شروع ہوئی۔ مکرم مولوی بشیر صاحب نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم پر تقریر کی اس کے بعد آنریبل مصطفیٰ سنوسی صاحب نے پروگرام کے مطابق تمغہ انعامی اور اسناد اعزاز تقسیم کیں۔ اس سے جماعت کے مختلف حلقوں میں نیکی کے کاموں میں سابقت کی روح پیدا ہوتی ہے اس موقعہ کی تصویریں بھی لی گئیں جو یہاں کے مقامی اخبارات میں بھی شائع ہوئیں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ایک سکھ دوست جو یہاں ایک ممتاز عہدے پر فائز ہیں اور سلسلے اور اس کی تبلیغی مساعی کے بہت مداح ہیں وہ بھی جلسہ میں تشریف لائے تھے۔ اور جلسہ کی کارروائی باقاعدہ سنتے رہے۔ اور خدا کے فضل سے ان پر جلسے کا اس قدر اثر ہوا کہ انہوں نے مشن کو ۱۰۰ پونڈ (یعنی دو صد روپیہ قریباً) عطیہ کے طور پر دیا۔ اور دوران جلسہ میں اس بات کا وعدہ کیا کہ آئندہ جب تک وہ سیرالیون میں رہیں گے ہر ماہ مشن ۱۰ لیون (۱۰۰ روپیہ) ماہوار عطیہ دیتے رہیں گے

آنریبل مصطفیٰ سنوسی نے انکا تعارف کراتے ہوئے سامعین کو بتایا کہ ایک غیر مسلم اسلام کی تائید میں اپنا مال پیش کر رہا ہے کیا ہم مسلمان کہلا کر اپنے آپ کو اس سعادت سے محروم کر سکتے ہیں۔ میں ہمیشہ مسلمانوں کو یہ کہتا رہا ہوں اور کہتا چلا جاؤں گا کہ وہ دل کھول کر جماعت احمدیہ کی مالی اعانت کریں کیونکہ اسلام کا درخشندہ مستقبل جماعت احمدیہ کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

اس موقعہ پر آپ نے دو صد روپے کا عطیہ مشن کو دیا۔ اور اس قدر رقم قریباً ہر سال ہی رقم مشن کو بطور عطیہ دیتے ہیں۔

اس موقعہ پر اکابرین جماعت نے بھی حاضرین سے خطاب کیا۔ جن میں مختلف امور کی طرف توجہ دلائی۔ ان میں سے الحاج تیجان کی تقریر کا ایک دلچسپ واقعہ قابل ذکر ہے۔ آپ نے بیان کیا۔

"جب جماعت احمدیہ تین سال پہلے اس کوشش میں تھی کہ زمین کا کوئی قطعہ کینیما شہر میں مل جائے تو اس پر سکول اور مشن ہاؤس کی عمارت تعمیر کر کے تبلیغی مساعی کو ملک کے شمالی مشرقی حصہ میں وسیع کیا جائے۔ اس وقت چند ایک مسلمانوں نے اس کی مخالفت کی۔ اب جب انہیں معلوم ہوا کہ بو اجیہو میں۔ احمدیہ سکول اور احمدیہ ہسپتال قائم ہو چکے ہیں اور انہیں بچوں کو داخل کرانے اور علاج کے لئے وہاں جانا پڑتا ہے تو پچھتاتے ہیں"

خاکسار جلسے کے معاً بعد جب کینیما گیا تو وہاں کے سرکردہ مسلمان الحاج سیسے نے مجھے اپنے گھر بلایا۔ اور بتایا کہ ہم مسلمان افسوس کرتے ہیں کہ چند ایک ناعاقبت اندیش آئمہ مساجد کی مخالفت کے باعث جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور روحانی برکات سے محروم رہ گئے ہیں مگر اب ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ خواہ کچھ بھی ہو ہم آپ کو واپس یہاں لے آئیں گے اور ہر قسم کی اخلاقی اور مالی امداد دینے کو تیار ہیں۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کی ترقی۔ توسیع اور استحکام کے راستے کھول رہا ہے۔ قارئین الفضل سے استدعا ہے کہ وہ اس مشن کی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن طور پر خدمت اسلام بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

کانفرنس کے موقعہ پر مجلس عاملہ کے عہدیداروں کا انتخاب بھی ہوا اور بعد میں مقامی دوستوں نے احباب کو مالی قربانی کی تحریک کی اور تحریک جدید کا اعلان کیا گیا۔ جس میں ۷۰ لیون کے قریب نقد جمع ہوئے اور باقی وعدہ جات لئے گئے

آخر میں خاکسار نے الوداعی تقریر کی۔ اور اجتماعی دعا کرائی جس کے بعد یہ مبارک اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ہمارے احمدی اطباء توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حالیہ ہی میں ہمارے بے شمار حکیم اور ہومیو ڈاکٹر صاحبان کو حکومت پاکستان کی طرف سے سندات دی جا رہی ہیں۔ تشکرانہ کے طور پر ایسے احباب کا فرض ہے کہ وہ ممالک بیرون میں تعمیر کی جانے والی مساجد کے فنڈ میں حسب الارشاد سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حتی المقدور حصہ لیں۔

مجھے یقین ہے کئی مخلص دوستوں نے اس صدقہ جاریہ میں حصہ لیا ہوگا۔ لیکن مرکز میں ابھی تک صرف حسب ذیل دوستوں کے متعلق اطلاع پہنچی ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء

۱۔ مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ظفر ہومیو گولبازار ربوہ
۲۔ مکرم ڈاکٹر محمد حسین صاحب پرویز ہومیو بستی شادی ضلع رحیم یار خان۔

اللہ تعالیٰ ہمارے جملہ کامیاب اطباء اور ڈاکٹروں کو تعمیر مساجد کے ثواب میں حصہ لینے کی کماحقہ توفیق بخشے۔ اور انہیں اپنے خاص انعامات سے نوازے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت:۔ خاکسار کے والد محترم سردار محمد ابراہیم صاحب مورخہ ۲/۲/۶۷ کو فوت ہو گئے ہیں۔ بعد نماز عید حضور نے نماز جنازہ ربوہ میں پڑھائی۔ احباب کرام اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعائے مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل کی درخواست ہے

(سردار نور احمد مرتضیٰ از کاسی براستہ رائے ونڈ ضلع لاہور)

دعائیہ فہرست حلقہ دار الیمن ربوہ (چندہ تحریک جدید)

(مرسلہ مکرم محمد اسماعیل صاحب اسلم صدر حلقہ)

۱۔ مکرم مولادادا آفتاب احمد صاحب
معہ قمر احمد پسر ۰۰-۱۵
۲۔ مکرم نعمت اللہ ٹھیکیدار
معہ اہلیہ و بچگان ۰۰-۲۳
۳۔ مکرم غلام حمید صاحب ۰۰-۵۰
۴۔ ” رشید علی صاحب ۰۶-۱۰
۵۔ ” محمد اسماعیل صاحب اسلم ۰۰-۱۶

گوجرہ ضلع لائلپور

مرسلہ چوہدری محمود احمد صاحب کھٹی سیکرٹری مال

۱۔ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب قائد
معہ پسر ۱۲-۱۵
۲۔ ” محمود احمد صاحب سیکرٹری مال
معہ اہلیہ و بچگان ۳۷-۴۰
۳۔ ” خواجہ نور الحق صاحب بٹ
معہ احباب خاندان ۸۷-۴۱
۴۔ ” خواجہ عبد الرشید صاحب بٹ ۲۵-۱۰
۵۔ ” میاں محمد لطیف صاحب
معہ احباب خاندان ۵۰-۹۰
۶۔ مرزا غلام مصطفی صاحب معہ اہلیہ محترمہ ۲۵-۴۵
۷۔ مکرم چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم ۳۷-۱۰
۸۔ مکرمہ مائی رشیم بی بی و نظام بی بی صاحبہ
بیوگان چوہدری مولا بخش صاحب مرحوم ۱۴-۲۰
۹۔ مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب
معہ اہلیہ محترمہ
والدہ صاحبہ ۵۰-۳۳
۱۰۔ مکرم سیدہ کرم شاہ صاحب
۰۰-۱۶

دار الرحمت شرقی ربوہ

(مرسلہ مکرم ملک اللہ بخش صاحب سیکرٹری تحریک جدید)

۱۔ مکرم چوہدری حاکم علی صاحب ۰۰-۳۰
۲۔ ” مرزا برکت علی ” ۰۰-۱۱۵
۳۔ ” ملک اللہ بخش صاحب
وکالت دیوان ۵۰-۱۰
۴۔ مکرمہ جنت بی بی صاحبہ بنت رسالدار
حاکم علی گنگا پوری ۰۰-۱۷۵
۵۔ مکرمہ غلام فاطمہ اہلیہ سیٹھ محمد صدیق مرحوم ۳۴
۶۔ مکرمہ عزیزہ بی بی اہلیہ ٹھیکیدار
غلام رسول صاحب ۰۰-۳۰
۷۔ ” حاکم بی بی اہلیہ چوہدری
حاکم علی صاحب ۰۰-۱۰
۸۔ مکرم عبد الشکور صاحب جاوید ۷۵-۱۰
۹۔ ” عبد المنان صاحب ۰۰-۱۱
۱۰۔ ” راجہ محمد اکبر ” ۰۰-۱۰

حلقہ دار الرحمت غربی ربوہ

مرسلہ کیپٹن محمد سعید صاحب صدر حلقہ

۱۔ مکرم صوفی بشارت الرحمن صاحب
معہ اہلیہ محترمہ ۷۵-۱۴۱
۲۔ حکیم محمد صدیق صاحب طب جدید
معہ اہلیہ محترمہ ۲۵-۲۲
۳۔ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا راجیکی صاحب رضی اللہ عنہ ۰۰-۲۷
۴۔ مکرم حاجی محمد فاضل صاحب
معہ اہلیہ محترمہ ۰۰-۵۲
۵۔ ” چوہدری محمد نذیر صاحب
بٹ ہیڈ کلارک اوکس ۰۰-۴۱
۶۔ ” محمد عبد اللہ صاحب ہریانوی ۰۰-۱۴
۷۔ ” سید عبد الرحمن صاحب شاد ۰۰-۳۴
۸۔ محترمہ سیدہ بشیر احمد صاحب ڈاکٹر ۳۹-۲۷
۹۔ ” ملک عبد الرب صاحب
معہ اہلیہ محترمہ ۰۰-۵۰
۱۰۔ ” بشیر احمد صاحب شاہد
معہ اہلیہ محترمہ ۰۰-۲۲
۱۱۔ ” صوفی نذیر احمد صاحب
معہ اہل و عیال ۵۰-۵۰
۱۲۔ ” مستری فضل دین صاحب ۰۰-۱۲
۱۳۔ ” صوفی عطا محمد صاحب ۰۰-۲۰
۱۴۔ ” مکرم نعیم احمد صاحب
معہ اہلیہ محترمہ ۰۰-۱۲
۱۵۔ ” حکیم فضل الٰہی صاحب ۰۰-۲۰

ہوسٹل جامعہ نصرت ربوہ

مرسلہ سردار بیگم صاحبہ نائب صدر لجنہ ہوسٹل

۱۔ محترمہ منورہ صاحبہ ایم اے عربی ۰۰-۱۰
۲۔ ” محمودہ ایاز صاحبہ سیکنڈ ایئر ۰۰-۱۰
۳۔ ” مبشرہ باجوہ صاحبہ ” ” ۰۰-۱۰
۴۔ ” بشریٰ دایام صاحبہ فسٹ ایئر ۰۰-۱۰
۵۔ ” ناصرہ بٹ صاحبہ ” ” ۰۰-۱۰
۶۔ امۃ المنیر صاحبہ فسٹ ایئر ۰۰-۱۰
۷۔ امۃ الجمیل صاحبہ ” ” ۰۰-۱۰
۸۔ محمودہ قریشی صاحبہ ” ” ۰۰-۱۰
۹۔ ” زاہدہ قریشی صاحبہ ” ” ۰۰-۱۰
۱۰۔ ” راشدہ صاحبہ ” ” ۰۰-۱۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلانات نکاح

میرے بیٹے عزیزی ضیاء اللہ صاحب ایم۔ ایس سی کا نکاح عزیزہ قمر ضیاء صاحبہ ایم اے بنت چوہدری محمد نواز صاحب سابق چک نمبر ۳۵ ج ب قادر آباد سے پانچ ہزار روپے حق مہر پر مورخہ یکم اپریل ۱۹۶۷ء کو مسجد احمدیہ قادر آباد تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مکرم بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ احمدیہ نے پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے رحمت و برکت کا موجب بنائے آمین۔

(چوہدری عزیز اللہ نائب امیر ضلع ساہیوال چک ۶۳ عارف والہ)

۱۔ محمد افضل خان ولد کیپٹن شیر محمد خان ماڈل ٹاؤن لاہور حال مقیم لندن کا نکاح بشریٰ صاحبہ دختر کیپٹن عبد المجید صاحب سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۲۳/۳/۶۷ء کو پڑھا گیا۔

۲۔ محمد سلطان خان ولد کیپٹن شیر محمد خان حال مقیم انگلینڈ کا نکاح رفعت صابرہ صاحبہ دختر خواجہ ایم۔ اے صابر صاحب کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر مورخہ ۹/۳/۶۷ء کو راولپنڈی میں پڑھا گیا۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتے جانبین کے لئے اور جماعت کے لئے مبارک فرماویں۔ آمین

(کیپٹن شیر محمد خان D-42 ماڈل ٹاؤن لاہور)

میرے بھائی عزیز عبد المتین خان صاحب اسسٹنٹ مینیجر (انجینئرنگ) پیلو دیراہ درو رحیم یار خان ابن محترم ملک عبد المالک صاحب سیکرٹری مال لاہور کا نکاح عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ ایم۔ اے بنت محترم حاجی شیخ محمد عبد اللہ صاحب لائلپور کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ مہر پر محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر جماعت احمدیہ لائلپور نے مورخہ ۲۴ مارچ ۱۹۶۷ء بعد از نماز جمعہ پڑھا۔ عزیز عبد المتین خان حضرت شیخ عبد الرشید صاحب بٹالوی کے نواسے اور عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب کی پوتی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

خاکسار عبد الرب خان ۲۵ علامہ عبد الکریم روڈ لاہور

۱۔ عزیزم چوہدری محمود احمد صاحب ابن صوبیدار مظفر خان صاحب مرحوم کا نکاح مولانا ابو العطاء صاحب نے ۱۱/۳/۶۷ کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں عزیزہ نادرہ جبیں صاحبہ بنت ملک محمد اسحٰق صاحب ہیڈ کلرک نظارت علیا سے تین ہزار روپیہ مہر پر پڑھا ۲۶/۳/۶۷ کو تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اور ۲۷/۳/۶۷ کو دعوت ولیمہ خاکسار کے ہاں ہوئی۔

۲۔ عزیزم چوہدری عزیز احمد صاحب ابن صوبیدار مظفر خان صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹/۳/۶۷ کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدہ صادقہ بخاری بنت سید محمد احمد شاہ صاحب محلہ دار الرحمت کے ساتھ فرمایا۔ چوہدری عزیز احمد صاحب (انگلینڈ) میں ہیں۔ اور خاکسار کو انہوں نے اپنا وکیل مقرر کیا تھا۔

احباب جماعت صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو اسلام و احمدیت کے لئے بابرکت بنائے۔

(کیپٹن ملک عبد اللہ صاحب باب الابواب ربوہ)

اعلان

ہمیں ممند مو کے فارمز کے لئے چند منشیوں کی فوری ضرورت ہے۔ فوجی ٹائپ مخلص۔ محنت مزد دیانتدار اور زمیندارہ کام سے تجربہ اور شوق رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند احباب اپنے جملہ کوائف تعلیم و عمر و تجربہ وغیرہ کے ساتھ درخواستیں مع سفارش پریذیڈنٹ صاحب حلقہ مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

(ایم این۔ سنڈیکیٹ ربوہ)

آپ کیلئے

ہم نے نصرت پرنٹنگ پیڈ تیار کیے ہیں جن پر بلاک

الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ

کے علاوہ یہ بھی درج ہے

۱۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
۲۔ مجلس انصار اللہ
۳۔ مجلس خدام الاحمدیہ

آپ اپنی ضرورت کیلئے صرف ایک روپیہ میں ایک پیڈ خرید فرمائیں۔ خرچ ڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ نصرت آرٹ پریس ربوہ

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز و صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری ملنے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان۔ سکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۱۸۶۸۴

میں محمد اقبال ولد محمد اسماعیل قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ایک سو روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ منظوری وصیت سے منظور کی جاوے۔

(شرط اول ایک روپیہ)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

الراقم: سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا۔

العبد: (منشی محمد اقبال) ناصر آباد اسٹیٹ براستہ کنجی جی ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد۔ نذیر احمد صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ

گواہ شد: محمد اکبر افضل ولد سراج الدین مربی سلسلہ احمدیہ کنری تھرپارکر (سندھ)

مسل ۱۸۶۸۵

میں محمود احمد ولد دین محمد قوم ارائیں پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱۱/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۸۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جاوے۔

(شرط اول ایک روپیہ)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم:

العبد۔ محمود احمد ولد دین محمد ناصر آباد اسٹیٹ۔ ضلع تھرپارکر۔

گواہ شد: نذیر احمد موصی ۱۴۹۳۸ صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

گواہ شد: محمد اکبر افضل ولد سراج الدین مربی سلسلہ احمدیہ کنری ضلع تھرپارکر۔

درخواست دعا:۔ میری اہلیہ چار دن سے علیل ہیں جملہ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (نصیر احمد ناصر جامعہ احمدیہ ربوہ)

پاکستان کی حفاظت کیلئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے (ایوب)

صدر ایوب نے ٹاؤن ہال پر "ہلالِ استقلال" لہرایا

لاہور ۵ اپریل۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل شام ایک شاندار اور پروقار تقریب میں ٹاؤن ہال پر پرچم ہلال استقلال لہرایا۔ لاہور کے شہریوں کو یہ پرچم معرکہ ستمبر ۱۹۶۵ء میں بہادری جرأت اور اولوالعزمی اور دفاع وطن کے لئے قربانیوں کے اعتراف میں دیا گیا ہے اس موقع پر چار ہزار سے زائد مہمانوں اور تین لاکھ پرجوش شہریوں کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے صدر ایوب نے اعلان کیا کہ پاکستان امن پسند ملک ہے ہم کسی سے جنگ نہیں چاہتے بلکہ ہر ملک سے پرامن تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن کسی نے اگر ہماری طرف آنکھ اٹھا کر دیکھا تو ہم اپنے وطن اور آزادی کی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ صدر مملکت نے کہا کہ دشمن نے اپنی پانچ گنا سپاہ اور کثیر اسلحہ کے ساتھ جب پاکستان پر حملہ کیا تو ہم بے خبر نہ تھے۔ ہمارے بہادر فوجیوں اور افسروں نے پاک سرزمین کی حفاظت کے لئے جان کی بازی لگا دی۔ اور تحفظ وطن کی تاریخ کو اپنے خون سے رنگین بنا دیا۔ ان کی بہادری کے کارناموں سے اسلامی جنگوں کی یاد تازہ ہوگئی۔ جنگ میں اہل وطن نے اعلیٰ اخلاق کا ثبوت دیا۔ اور لاہور کے زندہ دل عوام نے اپنی شاندار تاریخ میں سنہرے باب کا اضافہ کر لیا۔

صدر ایوب نے زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کے دوران تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہلال استقلال کا یہ اعزاز لاہور کے مردوں، خواتین، اہل حرفت، مزدوروں طلباء اور اہل قلم سب کے لئے ہے وہ لوگ بھی اس اعزاز کے مستحق ہیں جنہوں نے وطن کی حفاظت کی خاطر اپنے عزیز و اقارب کی شہادت کو قابل فخر قرار دیا۔

انہوں نے کہا کہ ۱۷ دن کی جنگ میں اہل لاہور نے جس بہادری اور اخلاق کا مظاہرہ کیا ہے اس پر آئندہ نسلیں فخر کریں گی۔ انہوں نے جب اپنی جیالی فوج کو گزرتے دیکھا تو اس کے حوصلے بڑھائے فوج حالانکہ اشیائے خوردنی اور دیگر سامان میں خود کفیل تھی لیکن شہریوں نے انہیں کھانے پینے کا سامان بھیجا اور تحفے دیئے۔ ان کا یہ اقدام قابل تقلید ہے جنگ کی گھن گرج کے باوجود لاہور میں زندگی معمول پر رہی۔ لوگ کاروبار کرتے رہے قیمتیں چڑھنے نہ پائیں۔ دفتروں اور عدالتوں میں حاضری سو فیصد رہی ریلیں باقاعدگی سے چلتی رہیں۔ جب دشمن کے تڑاکا طیاروں کو مارنے کے لئے پاکستانی شاہین جھپٹے تو لاہور کے لوگ پتنگ بازی کی طرح اس کا تماشا کرتے ان کا یہ حوصلہ قابل داد ہے

صدر ایوب نے بتایا کہ پاکستان کے بہادر فوجیوں نے اس جنگ میں جو کارنامے سرانجام دیئے ہیں ان کی مثال پوری دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ انہوں نے ہر محاذ پر طاقتور دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے یہ جنگ کسی طرح بھی پرانی اسلامی جنگوں سے کم نہ تھی ہمارے مجاہدوں نے ذوق شہادت کے جذبے سے سرشار ہو کر وطن کی حفاظت کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دی اور اپنے خون سے وطن کی سرحدوں کی آبیاری کی۔ انہوں نے شاعروں اور ادیبوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے مجاہدوں کے گیت لکھیں جن کی بہادری عدیم النظیر ہے

اظہار تشکر!

لاہور کارپوریشن کے وائس چیئرمین چودھری محمد حسین نے ہلال استقلال عطا کرنے پر لاہور کے شہریوں کی جانب سے صدر ایوب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا یہ پرچم جو آپ نے لاہور کے شہریوں کو عطا کیا ہے ہمارے لئے بہت بڑا اعزاز ہے

چودھری محمد حسین نے کہا کہ ہمارا یہ سرمایہ افتخار ہماری فوج کی جاں نثاری اور شجاعت سے عبارت ہے ہم آپ کے مبارک ہاتھوں سے یہ پرچم حاصل کرتے ہوئے ان جوانمردوں کو دل و دماغ کی گہرائیوں کے ساتھ سلام عقیدت بھیجتے ہیں

ہلال استقلال ٹاؤن ہال پر تمام سال لہراتا رہے گا۔ اور ہر سال ۶ ستمبر کو اسے نیا پرچم تبدیل کرنے کے لئے اتارا جائے گا پرچم کی تبدیلی کے موقع پر ہر سال شایان شان تقریب منعقد ہوا کرے گی۔ ستمبر کی جنگ میں جرأت اور عزم و استقلال کا مظاہرہ کرنے پر لاہور کے علاوہ سیالکوٹ اور سرگودھا کے شہریوں کو بھی ہلال استقلال کا اعزاز دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان دونوں شہروں کو گورنر محمد موسیٰ پرچم پیش کریں گے۔

ہلال استقلال قومی پرچم سے ملتا جلتا ہے۔ لیکن اس کے سفید حصے میں نمایاں طور پر ۶ ستمبر ۱۹۶۵ء کے الفاظ اردو اور بنگلہ میں تحریر کئے گئے ہیں اس حصہ میں اوپر کی جانب صدر مملکت کا خاص نشان اور نچلے حصے میں تین ستارے بنائے گئے ہیں۔

دلفریب زیورات کا مرکز
فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

انگلستان میں عید الاضحیہ کی تقریب سعید

(مکرم شیخ نذیر احمد صاحب بشیر نائب امام مسجد لنڈن)

خدا تعالیٰ کے فضل سے عید الاضحیہ کی بابرکت تقریب انگلستان کی تمام جماعتوں میں شایان شان طریق پر منائی گئی۔

لنڈن مشن کی طرف سے نماز عید کا انتظام مورخہ ۲۰ اپریل کو صبح ساڑھے دس بجے وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال (WANDSWORTH TOWN HALL) میں کیا گیا تھا اور اخبار احمدیہ کے ذریعہ قبل از وقت تمام احباب جماعت کو اطلاع کر دی گئی تھی۔ باوجود اس کے کہ اس روز تعطیل نہ تھی لنڈن کے احمدی احباب و غیر از جماعت احباب کے علاوہ ساؤتھ آل۔ کرائیڈن۔ برسٹل۔ آکسفورڈ۔ مانچسٹر۔ ہمپسفورڈ۔ جلنگھم وغیرہ دور و نزدیک سے تقریباً ایک ہزار مردوں اور خواتین نے نماز عید میں شرکت کی۔

صبح نو بجے سے ہی احباب ٹاؤن ہال میں پہنچنا شروع ہو گئے تھے نماز سے قبل ہر ایک ہی تکبیرات اور ذکر الٰہی میں مصروف نظر آتا تھا۔

تقریباً پونے گیارہ بجے محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لنڈن نے نماز عید پڑھائی اس کے بعد خطبہ عید میں آپ نے بڑی وضاحت کے ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی قربانی کے واقعہ اور فریضہ حج کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔

محترم امام صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ عید الاضحیہ درحقیقت اس عزم کا اظہار ہے کہ ہر مسلمان بوقت ضرورت خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی سے دریغ نہ کرے گا۔ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی طرح اپنے آپ کو پیش کر دے گا۔

خطبہ کے آخر پر آپ نے مکرم و محترم چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام مسجد لنڈن کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا جو احباب جماعت کے نام تھا۔ اس پیغام میں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے احباب جماعت کے ان تمام تعزیتی خطوط اور تاروں کا شکریہ ادا فرمایا تھا جو اپنے لخت جگر عزیز مسعود احمد مرحوم کی وفات پر آپ کو موصول ہوئے تھے۔ اور اپنے اور مرحوم کی والدہ صاحبہ۔ بہن بھائیوں کے لئے مخصوص دعا کی درخواست کی تھی۔

خطبہ عید کے بعد محترم امام صاحب موصوف کی اقتدا میں ایک پرسوز اور لمبی دعا ہوئی۔ جس میں اسلام اور احمدیت کی ترقی اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو قبول فرمائے

اس بابرکت تقریب کے اختتام پر مشن کی طرف سے حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ تمام انتظامات کی مکرم قائد صاحب خدام الاحمدیہ لنڈن خواجہ رشید الدین صاحب قمر اور ان کے رفقائے کار بالخصوص مکرم چوہدری عثمان احمد صاحب مکرم خالد اختر احمد صاحب۔ ڈاکٹر سفیر الدین صاحب اور دوسرے دوستوں نے نہایت خلوص سے حصہ لیا یہ سب دوست احباب جماعت کی دعاؤں کے مستحق ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مستورات کے لئے ہال کے دوسرے حصہ میں باپردہ نہایت عمدہ انتظام کیا گیا تھا۔

لنڈن شہر کے علاوہ مندرجہ ذیل جماعتوں میں نماز عید باقاعدہ ادا کی گئی رپورٹ مختصراً درج کی جاتی ہے۔

۱۔ گلاسکو

ہمارے مبلغ برادرم مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے نماز عید مشن ہاؤس میں پڑھائی جس میں کثرت سے دوست شریک ہوئے

۲۔ ہڈرزفیلڈ

مکرم کمال الدین صاحب امین پریذیڈنٹ نے نماز عید پڑھائی جس میں خدا کے فضل سے ۷۰ کے قریب احمدی و غیر از جماعت دوستوں نے شرکت کی۔

۳۔ برمنگھم

برمنگھم جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم محمد عبد الرشید صاحب نے مکرم عبد الحفیظ صاحب کے مکان میں نماز عید پڑھائی۔ احمدی احباب کے علاوہ بہت سے دوسرے مسلمان بھائی بھی شریک ہوئے

۴۔ بیڈفورڈ

جماعت نے عید پورے اہتمام کے ساتھ منائی۔ نماز عید محمد عبد اللہ صاحب نے پڑھائی خطبہ میں آپ نے موجودہ زمانہ میں سب سے زیادہ مالی قربانی کی طرف دوستوں کو توجہ کرنے اور اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی۔ حاضری غیر معمولی طور پر بہت زیادہ تھی مقامی لجنہ اماء اللہ کی طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں دوپہر کا پرتکلف کھانا پیش کیا گیا۔

۵۔ لیڈز

یہاں پر اگرچہ احمدی احباب تھوڑی تعداد میں ہیں مگر خدا کے فضل سے ان کا دوسرے مسلمان بھائیوں پر بہت اچھا اثر ہے جس کی وجہ سے نماز عید میں ۴۲ افراد نے شرکت کی۔ اکثریت غیر از جماعت دوستوں کی تھی۔ نماز عید وہاں کے پریذیڈنٹ مکرم ناصر احمد صاحب نے اپنے مکان پر پڑھائی۔ نماز کے بعد تمام حاضرین کو دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

لیمنگٹن سپا

یہاں کے پریذیڈنٹ مکرم عبد الغفور صاحب کے مکان میں نماز عید مکرم محمد رفیق صاحب نے پڑھائی حاضری خدا کے فضل سے تسلی بخش تھی

ساؤتھ آل میں خدا کے فضل سے ہماری بہت بڑی جماعت ہے باقاعدہ ریذیڈنٹ کوچ ہیں مگر اکثر احباب [illegible] (مرد و زن بچے) نے نماز عید میں شرکت کی۔

پرسوز دعاؤں اور ذکر الٰہی کا یہ تحفہ یہاں کے ماحول میں انتہائی ایمان افروز اور نعمت غیر مترقبہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت دے اور اسلام و احمدیت کی ترقی کے دن جلد قریب تر لائے۔ آمین۔

[illegible]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاہور ۶ اپریل۔ صدر ایوب نے اعلان کیا ہے کہ پاکستان آزاد خارجہ پالیسی پر گامزن رہے گا۔ اور امریکہ، روس اور چین سے یکساں تعلقات قائم رکھے گا انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جغرافیائی صورتحال کا تقاضا یہ ہے کہ ہم دنیا کے تمام ملکوں سے دوستی استوار کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ پرامن ماحول میں قوم کی اقتصادی سماجی اور تعلیمی ترقی پر توجہ دی جا سکے۔ انہوں نے کہا وہ اسلامی ملکوں کے اتحاد کے لئے کوششیں جاری رکھیں گے۔ تاکہ پاکستان کے نیک مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔

صدر ایوب نے کوہستان ناظم کے پرفضا ماحول میں مغربی پاکستان مسلم لیگ کے کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ملک کی خارجہ و داخلہ پالیسی ترقیاتی مساعی اصلاحات دستور، جمہوری نظام حکومت اور سیاسی جماعتوں پر سیر حاصل گفتگو کی۔

● لاہور ۶ اپریل۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے سرکاری افسروں پر زور دیا ہے کہ وہ عوام کو معقول نرخوں پر غلہ، چینی اور بناسپتی گھی مہیا کرنے کا انتظام کریں۔ اور گذشتہ تین برس کے دوران ملک کو اناج کے معاملہ میں خود کفیل بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ صوبائی گورنر کل یہاں ڈویژنل کمشنروں کے اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

● راولپنڈی ۶ اپریل۔ اٹامک انرجی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی نے کہا ہے کہ اگر بھارت نے اپنے ایٹمی ری ایکٹروں کو اسلحہ تیار کرنے کے لئے استعمال کیا تو وہ اقتصادی طور پر تباہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایٹمی طاقت پرامن مقاصد کے لئے استعمال کر رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم ایٹمی ری ایکٹروں کے معائنہ کے لئے ہر وقت آمادہ ہیں لیکن اس کے برعکس بھارت اپنے ایٹمی ری ایکٹروں کے معائنہ کے لئے تیار نہیں ہوا۔

● نیویارک ۶ اپریل۔ تنازعہ کشمیر کا جب تک تصفیہ نہیں ہو جاتا، پاکستان اور بھارت کے تعلقات معمول پر آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان کے نئے مندوب مسٹر آغا شاہی نے کہی ہے وہ اقوام متحدہ کے نامہ نگاروں سے خطاب کر رہے تھے۔

● نئی دہلی ۶ اپریل۔ بھارت کی مخالف جماعتوں نے ملک کے صدر اور نائب صدر کے لئے ڈاکٹر سبھا راؤ اور نواب علی یاور جنگ کو نامزد کیا ہے اور اپنے فیصلہ کی اطلاع اندرا گاندھی کو دے دی ہے نواب علی یاور جنگ علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں۔

APR 67

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴